سوال

(701) یہ ترک جمعہ کے لئے عذر نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک حادثہ کی وجہ سے میرے پاؤں میں چوٹ لگ گئی تھی جس کی وجہ سے نماز پڑھے ہوئے میں نے اپنے پاؤں کو سیدھا کھڑا نہیں کر سکتا اور میں محسوس کرتا ہوں کہ اس وجہ سے نمازیوں کو تکلیف اٹھانا پڑتی ہے تو کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں جمعہ کی نماز گھر میں اپنے اہل وعیال کے ساتھ ادا کرلوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعاً منصوص علیہ مسئلہ یہ ہے کہ ہر اس مسلمان کے لئے مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنا فرض عین ہے جس میں جمعہ کی شرطیں موجود ہوں لہذا جمعہ صرف اسی صورت میں ساقط ہوگا ۔ جب ان شرطوں میں سے کوئی شرط مفقود ہوگی سائل جب قرار کر رہا ہے کہ وہ بالفل نماز جمعہ جماعت کے ساتھ ادا کر رہا ہے اور اب صرف اس وجہ سے ترک کرنا چاہتا ہے کہ بعض نمازی اس کے پاؤں کھڑانہ کرسکنے اور مجبوراً اسے پھیلادینے کی وجہ تنگی محسوس کرتے ہیں تو یہ کوئی عذر نہیں جس کی وجہ سے وہ نماز جمعہ کو ترک کردے جب کہ بالفعل اسے نماز جمعہ ادا کرنے کی قدرت حاصل ہے مذکورہ بالا معذری کی وجہ سے یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ صفوں کے پیچھے تنہا ایک مستقل صف میں یا کسی صف میں یا کسی کے آخری کنارہ پر کسی بھی دوسری ایسی صورت کو اختیار کرکے کھڑا ہوجائے جس سے ساتھ والے نمازیوں کو تکلیف نہ ہو واللہ اعلم (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 547

محدث فتویٰ